87548 ـ عقد نکاح کے بعد رخصتی میں تاخیر کرنا

سوال

میرے لیے ایك نوجوان کا رشتہ آیا لیکن مجھے یہ دیکھ کر بہت افسوس ہوا کہ اس کے گھر والے شدت سے اس رشتہ کو رد کر رہے ہیں، اور اس نوجوان کے لیے بہت ساری مشکلات پیدا کیں.
میں نے اس نوجوان کو یہ پیشکش کی کہ ابھی نکاح رجسٹر کر لیا جائے اور ہم ایك دوسرے سے کچھ وقت دور رہیں اور رخصتی بعد میں کر لی جائے.
خاص کر میں اپنی ملازمت ترك کرنا چاہتی ہوں، اور میرے کچھ حقوق ہیں جو اسی صورت میں مل سکتے ہیں کہ میں شادی شدہوں، تو کیا اس صورت میں شادی کرنا یعنی عقد نکاح کر لیا جائے اور رخصتی بعد میں ہو کوئی شرعی ممانعت تو نہیں پائی جاتی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

ہم اللہ سبحانہ و تعالی سے توفیق و صحیح راہنمائی کی درخواست کرتے ہیں، دعا ہے کہ آپ کے آپ کے ملازمت ترك کرنے کا نعم البدل آپ کو عطا فرمائے، اور آپ کو نیك و صالح خاوند نصیب کرے جس سے آپ کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں.

دوم:

اگر طرفین کی رضامندی اور ولی اور گواہوں کی موجودگی میں عقد نکاح طے پائے تو یہ شادی صحیح ہے، چاہے عقد نکاح کے فورا بعد رخصتی کر لی جائے یا پھر کچھ یا زیادہ مدت کے بعد رخصتی ہو.

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ میں عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے نکاح کیا، لیکن آپ کی رخصتی تین برس بعد مدینہ جا کر ہوئی.

صحیح بخاری حدیث نمبر (3894) صحیح مسلم حدیث نمبر (1422).

دوم:

بہتر تو یہی ہے کہ اس لڑکے کے گھر والوں کو اس شادی پر مطمئن کیا جائے کیونکہ اس میں ہی آپ دونوں اور آپ

کی اولاد کے لیے مصلحت و فائدہ ہے، اور یہ کوشش کی جائے کہ اس نوجوان کے گھر والوں کی موافقت سے ہی یہ شادی ہو تا کہ نہ ختم ہونے والے جھگڑوں اور اختلافات سے نجات حاصل ہو سکے، کیونکہ اس کا ازدواجی زندگی پر منفی اثر ہوتا ہے.

سوم:

ہم یہ متنبہ کرتے ہیں کہ آپ کا اس نوجوان کے ساتھ تعلقات رکھنا جائز نہیں، کیونکہ منگیتر لڑکی اور لڑکی عقد نکاح ہونے تک ایک دوسرے کے لیے اجنبی ہوتے ہیں.

واللہ اعلم .